Official Spokesperson's response to media queries on the issuance of a Joint Declaration between the Afghan and US Governments in Kabul and signing of the US-Taliban Agreement in Doha

February 29, 2020

کابل میں افغان اور امریکی حکومتوں کے مابین مشترکہ اعلامیہ کے اجرا اور دوحہ میں امریکہ - طالبان معاہدے پر دستخط کے بارے میں میڈیا کے سوالات پر سرکاری ترجمان کا جواب

29 فروری، 2020

کابل میں افغان اور امریکی حکومتوں کے درمیان مشترکہ اعلامیہ کے اجرا اور دوحہ میں امریکہ - طالبان معاہدے پر دستخط کرنے کے بارے میں میڈیا سوالات کے جواب میں، سرکاری ترجمان رویش کمار نے کہا:

"ہندوستان کی یہ مستقل پالیسی رہی ہے کہ وہ ان تمام مواقع کی تائید کرتا ہے جس سے افغانستان میں امن، سلامتی اور استحکام قائم ہو سکے، اور جس سے تشدد کا خاتمہ ہو سکے، اور بین الاقوامی دہشت گردی سے تعلقات منقطع ہو سکے، اور جو کہ ایک افغانستان کی زیر قیادت، افغان کی ملکیت اور افغانستان کے زیر کنٹرول عمل کے ذریعے پائیدار سیاسی حل کا باعث بنے۔

ہم نے یہ بات دیکھی ہے کہ افغانستان کی حکومت، جمہوری طریقہ کار اور سول سوسائٹی سمیت افغانستان کے پورے سیاسی سپیکٹرم نے ان معاہدوں کے ذریعے پیدا ہونے والے امن واستحکام کے موقع اور امید کا خیرمقدم کیا ہے۔

ایک ہمسایہ ملک کی حیثیت سے، ہندوستان ایک پر امن، جمہوری اور خوشحال مستقبل کی امنگوں کو حاصل کرنے کے لئے، جہاں افغانستان کے معاشرے کے تمام طبقے کے مفادات کا تحفظ حاصل ہو سکے، افغانستان کی حکومت اور عوام کی ہر طرح سے مدد جاری رکھے گا۔"

نئی دہلی

29 فروری، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release